پروین شاکر

- پیدائش : ۲۴ نومبر - ۱۹۵۲ء کراچی
- وفات : ۲۶ دسمبر ۱۹۹۴ء اسلام آباد
- تصانیف : خوشبو، صد برگ، انکار، خود کلامی، ماہِ تمام (کلیات)

مشورہ

حاصلاتِ تعلّم یہ نظم پڑھ کر طلبہ : (۱)سُن کر کلام کے اہم نکات، جملے، مصرعے یا شعر یاد رکھ سکیں۔ (۲)منظوم اصناف کے طرز بیان سے آگاہ ہوسکیں۔(۳)بیت بازی کی محفل میں مستند اور معیاری شعر پڑھ سکیں۔ (۴) تخلیقی سطح کی کوئی تحریر (غزل، نظم وغیرہ) کا مناسب انتخاب کرکے پیش کرسکیں۔

ننّھی لڑکی
ساحل کے اتنے نزدیک
ریت سے اپنا گھر نہ بنا
کوئی سرکش موج اِدھر آئی، تو
تیرے گھر کی بنیادیں تک بہہ جائیں گی
اور پھر اُن کی یاد میں تو
ساری عُمر اُداس رہے گی!

(ماخوذ از : خوشبو)

مشق

سوال نمبرا : درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) پروین شاکر کی اس مختصر آزاد نظم میں کیا پیغام پوشیدہ ہے ؟
(ب) کیا آپ کے نزدیک اس نظم میں ایک باقاعدہ خیال ظاہر کیا گیا ہے ؟
(ج) آپ نے اگر ایسی کوئی دوسری آزاد نظم سنی یا پڑھی ہے تو اس پر تبصرہ کیجیے۔

سرگرمی

- طلبہ بھی اس طرح کی کوئی آزاد نظم لکھنے کی کوشش کریں گے۔

برائے اساتذہ

- معلّم/معلّمہ طلبہ سے گفتگو کرکے ان کا ذہن کھولیے اور اسی طرح کی آزاد نظم ان سے کہلوائیے۔